

11347 - اللہ تعالیٰ کے اسم " المؤمن " کا معنی -

سوال

اللہ تعالیٰ کے اسم " المؤمن " کا معنی کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ مؤمن اور صادقین کا بھی مصدق ہے ، اس نے مخلوق کو اپنے اوپر ایمان کی دعوت دی ، اور وہی دنیا و آخرت میں مخلوق کو امان دینے کا مالک ہے ، اور اس نے اس فرمان میں اپنی توحید کا اعلان فرمایا ہے : اللہ نے اس کی گواہی دی ہے کہ اس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں آل عمران / 18 اور المؤمن : کامعنی یہ ہے کہ وہ اپنے مومن بندوں کی تصدیق کرنے والا ، یعنی ان کے ایمان کی تصدیق ان کے صدق و ایمان کو قبول کر کے اور انہیں ایمان پر ثبوت دے کر کرتا ہے ، جس طرح کہ اس نے اپنے بندے سے ثواب کا وعدہ کر کے صدق کرتا ہے ،

اور وہ اللہ تعالیٰ اپنے الیاء کو امن و ایمان دینے والا ہے جو کہ اس کے عذاب اور سختیوں سے امن میں آجاتے ہیں تو اس سے وہ ہی بچ سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ امن امان دے اور بچائے ، اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ظن و گمان کو سچا کرتا اور ان کی تمنائوں کی تکمیل کرتا ہے انہی خائب و خاسر نہیں کرتا ،

اس اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنی توحید بیان فرماتے ہوئے فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

اور تمہارا معبود اور الہ (برحق) ایک ہی معبود ہے البقرة (163)

اور وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی ہے جو مخلوق پر ظلم نہیں کرتا اور جو اس کے عذاب کا مستحق نہیں اسے امن و ایمان میں رکھا ہے -

جب قیامت کے دن امتوں سے رسولوں کی تبلیغ کے متعلق سوال ہوگا تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ مسلمانوں کی تصدیق کرے گا ، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور وہ مومنوں کی بات کا یقین کرتا ہے التوبة 61 ، یعنی ان کی تصدیق کرتا ہے -

اور یہ سب اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں اس لئے کہ جس توحید کی دعوت اس نے اپنے بندوں کو دی ہے اس کی تصدیق اپنے قول سے کی ہے ، اور وہ مخلوق پر ظلم و زیادتی نہیں کرتا بلکہ جو بھی اس پر ایمان لائے اس سے جنت کا وعدہ فرمایا اور جو اس کے ساتھ کفر کرے اس کے ساتھ جہنم اور آگ کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کو پورا کرنے والا ہے ۔